سخت فیصلے

<"xml encoding="UTF-8?>

سخت فیصلے

امیرالمؤمنین امام علی علیہ السلام نے حاکم ہوتے ہی مندرجہ ذیل قوا نین معین فرمائے :

۱۔وہ تمام زمینیں واپس لی جا ئیں جو عثمان نے بنی امیہ کو دی تھیں ۔

۲۔ان اموال کو واپس کرایا جو عثمان نے بنی امیہ اور آل ابو معیط کو دئے تھے ۔

۳۔عثمان کا تمام مال یہاں تک کہ اس کی تلوار اور زرہ کو بھی ضبط کر لیاجائے۔

۴۔تمام والیوں کو معزول کیا چونکہ انھوں نے زمین پر ظلم و جور اور فساد پھیلا رکھا ہے ۔

۵۔مسلمانوں اور وطن میں رہنے والے غیر مسلمانوں کے ساتھ مساوات سے کام لیااور یہ مساوات مندرجہ ذیل امور پر مشتمل ہے :

۱۔عطا و بخشش میں مساوات ۔

۲۔قانون کے سلسلہ میں مساوات۔

۳۔حقوق اور واجبات کی ادا ئیگی میں مساوات۔

ان قوانین کے نافذ ہونے سے قریش کی ناک بھوں چڑھ گئی اوروہ گھوٹالا کئے ہوئے اپنے پاس مو جودہ مال کے سلسلہ میں خوف کھا گئے،وہ مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اسی لئے انھوں نے آپ کی مخالفت کی اور لوگوں کے ما بین معاشرتی اور سیاسی عدالت نافذ کرنے میں رکاوٹیں کھڑی کیں ۔

بہر حال امام کے خلاف اور ان کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے جنگوں کے شعلے بھڑکائے گئے ،ہم ذیل میں بہت ہی اختصار کے ساتھ اُن جنگوں کا تذکرہ کر رہے ہیں جواسلام میں عدالت کا پرچم اٹھانے والے ،امیر بیان اور محروموں کے صدیق کے خلاف بھڑکا ئی گئیں ۔